کے مالک تھے۔

علی گڑھ یونیورسٹی کے معاملات میں انہیں خاص دلچسپی تھی۔ اور برابر یہاں کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش میں لگے رہتے تھے۔ کئی بار مفتی صاحب نے علی گڑھ یونیورسٹی کے مقاصد پر روشنی ڈالی، اور ان کا خیال تھا کہ یہ یونیورسٹی مسلمانوں کے لئے ایک تعلیمی گھوارہ ہے جس میں اپنے اسلامی تعلیم اور حالات کو سامنے رکھتے ہوئے سائنس کے میدان میں ترقی کی جائے۔ ان کا خیال تھا کہ علی گڑھ مسلمانوں کے سیاسی سماجی اور مذہبی تقاضوں کو پورا کرے گا۔

مفتی صاحب کی وفات سے جس کمی کا احساس ہوتا ہے اس کو بیان کرنا مشکل ہے، ان کی شہرت، خدمات صرف اسی ملک کے لئے نہیں، بلکہ دوسرے ممالک میں بھی انہیں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ ندوۃ المصنفین نے جو خدمات انجام دی ہیں اس کا سہرا مفتی صاحب کے سر ہے۔

عمید الرحمٰن صاحب نے "برہان" کے ذریعہ جو مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی نمبر نکالا ہے اس کے لئے وہ مبارکباد کے مستحق ہیں اس کو پڑھنے کے بعد مفتی صاحب کی شخصیت کے لاتعداد پہلو سامنے آتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ مفتی صاحب کی خدمات کو منظر عام پر لانے کی جدوجہد جاری رہے گی، ان کی خدمات و افکار ہی قوم کو صحیح راستہ دکھانے میں مدد کریں گے۔

از خورشید حسن قاسمی، رفیق دار الافتاء
دارالعلوم دیوبند

مفکرِ ملت کے فتاویٰ
اور
علمی تحقیقات کا جائزہ

دارالعلوم دیوبند ایشیاء کی وہ عظیم یونیورسٹی ہے کہ جس نے گذشتہ صدی میں عالم اسلام کی متعدد ایسی نامور شخصیات پیدا کیں کہ جنہوں نے ملت کی فکری و عملی رہنمائی کر کے مسلمانوں کی تاریخ پر گہرے اور دور رس اثرات مرتب کئے۔

عالم اسلام کی ان ہی نامور شخصیات میں سے مفکر ملت حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی صاحبؒ کی ذات گرامی بھی ہے، آپ کی ولادت باسعادت ۱۹۰۱ء کی ہے، اور ۱۹۱۰ء میں آپ نے جناب حافظ محمد نامدار خاں صاحبؒ دیوبندی کے یہاں حفظِ کلام اللہ کیا اور حضرت مولانا محمد یاسین صاحبؒ اور مولانا منظور احمد صاحبؒ دیوبندی سے فارسی و ریاضی کی تعلیم حاصل کی، اور ۱۳۴۱ھ میں مادر علمی دارالعلوم دیوبند سے فراغت حاصل کی۔ اور آپ کو ان اولیاء کاملین اور سلف صالحین اور یگانۂ روزگار شخصیات سے شرف تلمذ ہوا کہ جن کی نظیر ملنا ناممکن ہے، فخر المحدثین حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ، مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن صاحبؒ، حضرت علامہ شبیر احمد عثمانیؒ راقم الحروف کے جد المکرم عارف باللہ حضرت مولانا محمد ؟ حسن صاحبؒ، حضرت مولانا سید اصغر حسین میاں صاحبؒ سے آپ نے درس نظامی کی تکمیل کی فراغت کے بعد آپ نے والد ماجد حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن صاحبؒ عثمانی قدس اللہ سرہ العزیز